© rasailojaraid.com

شیدا رحمانی

خُدارا

ہر لحظہ ہیں جو ڈھونڈتے غیروں کا سہارا
فطرت کو بھلا کیوں ہو وجود اُن کا گوارا

جو محوِ تماشائے لبِ ساحل ہیں ازل سے
جانیں وہ کیا غوّاصیٔ دریا کا نظارا

اِک ذات نے فوراً مری فریاد رَسی کی
جس دم بھی اُسے رنج و مصیبت میں پکارا

مٹ جاؤ گے بد عہدیٔ پیہم کی سزا میں
غافل نہ رہو ہوش میں آجاؤ خُدارا

ہے ارضِ وطن بطشِ مفاجات کی زد میں
دیتا ہے خبر برملا حالات کا دھارا

اِس قصرِ سلطانی سے ہو کیا دین کی خدمت؟
برطانوی ہے اینٹ تو ہے رُوس کا گارا

ہے وردِ زبان کعبہ و رُخ جانبِ لندن
ہیں کام تو شیطان کے پر نام ہے پیارا

بیماریٔ دل کی آنکھ دکھاتے کے بہانے
تخریبِ وطن کے لیئے یورپ کو سدھارا

© rasailojaraid.com